بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللھم صلی علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد

الحمد للہ الذی جعلنا من المتمسکین بولایۃ امیر المؤمنین علی ابن ابی طالب والائمۃ علیھمُ السلام

اللہ رب العزت کا شکر ہے کہ اس کے حبیب حضور سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور مولائے کائنات علی المرتضیٰ علیہ السلام اور سید الشہداء ابا عبداللہ امام حسین علیہ السلام کے وسیلہ اور توجہ کے نتیجہ میں میرے والد ماجد پیر و مرشد شہزادہ امام علی ابن موسیٰ رضا علیہ السلام سید السادات ڈاکٹر سید محمد حمید الدین حسینی رضوی قادری شرفی رحمۃ اللہ علیہ کی تفسیر قرآن پاک ”فرقان حمید“ کی ڈیجیٹل اشاعت ہو رہی ہے۔انشاء اللہ تعالیٰ یہ مکمل طور پر حضور شہزادہ امام علی ابن موسیٰ رضاؑ کے ویب سائٹ shahzadahmusaraza.com پر ہر ایک کے لئے دستیاب رہے گی۔

حضور شہزادہ امام علی ابن موسیٰ رضاؑ ڈاکٹر سید محمد حمید الدین حسینی رضوی قادری شرفی رحمۃ اللہ علیہ نے کلام پاک کی تفسیر کا کام ۱۹۹۷ء میں شروع کیا اور ۲۰۱۷ء میں اس کو مکمل کیا۔اس طرح ۲۰ برسوں میں مکمل تفسیر ہوئی۔شروع کے ۱۷ اسورتیں یعنی ”سورۃ الاسراء“ کے چند آیات تک جو پندرویں پارہ میں ہے یہ تفسیر ”روز نامہ سیاست“ میں ۱۹۹۷ء سے ۲۰۱۰ء تک مذہبی صفحہ میں ”فرمان حق تعالیٰ“ کے کالم میں شائع ہوئی۔اس ناچیز راقم الحروف کو بھی حضور شہزادہ ؒ علی ابن موسیٰ رضاؑ کے ان پندرہ پاروں کی مختصر انگریزی ترجمے وتفسیر کی سعادت حاصل رہی۔باقی پندرہ سورتوں کو آپ نے چھپایا نہیں وہ مخطوطہ کی شکل میں رہیں۔آپ نے اپنی تفسیر کے بارے میں ارشاد فرمایا یہ ”تالیفی نوعیت کا حامل اور مختلف مستند تفاسیر کا عطر ہے“۔حضور شہزادہ ؒ نے جب مکمل تفسیر کو چھاپنے کا ارادہ کیا آپ نے اس کی ٹائپنگ کروانی شروع کی پھر ۲۰۱۸ء میں آپ آپنے خانوادے اور مریدین کے ساتھ حرمین الشریفین کی حاضری کا شرف حاصل کیا۔وہیں عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے موقع پر دربار سرورِ کونین وجہہ تخلیق کائنات سرکار دو عالم احمد مجتبیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں ٹائپٹ مسودہ کو ”پن ڈرائیو“ میں پیش کیا۔گویا یہ اس تفسیر کی رسم اجراء ہوئی۔واپس آنے کے بعد کسی نہ کسی وجہ سے پروف ریڈنگ اور تفسیر کی چھپائی نہ ہو سکی۔۲۰۲۰ء میں دورانِ کووڈ اور مابعد حضور شہزادہ موسیٰ رضاؑ نے مجھے اس تفسیر کو پڑھ کر سنانے کا حکم دیا۔چنانچہ ہر یکشنبہ مسجد رضیہ حسین، حمیدیہ شرفی چمن میں اسلامک ہسٹری ریسرچ کونسل انڈیا کے ہفتہ واری اجلاس میں میں نے تفسیر پڑھنی شروع کی۔ٹائپٹ مواد کی ”پرنٹ آوٹ“ کو جب میں نے پڑھا مجھے اس میں پروف ریڈنگ کی اشد ضرورت محسوس ہوئی۔میں نے حضور شہزادہ ؒ موسیٰ رضاؑ کے ہاتھ کا لکھا ہوا پورا قرآن اس کا ترجمہ اور تفسیر جو مخطوطہ کی شکل میں موجود تھا اس سے راست تفسیر لوگوں کو سنانی شروع کی۔پھر شعبان ۱۴۴۳ھ مطابق مارچ ۲۰۲۲ء میں حضور سید الشہداء امام عالی مقام ریحانۃ الرسولؐ امام حسین ابن امام علی علیہما السلام کے ولادت کا جشن ۳ شعبان کو میلاد محل ”علیون باغ“، مومن پیٹ میں منایا گیا۔واپسی کے بعد ۴ شعبان سے حضور شہزادہ ؒ امام علی ابن موسیٰ رضاؑ کی طبعیت ناساز ہوگئی اور ۶ شعبان ۱۴۴۳ھ کو یہ جگر گوشہ حضور سید الشہداء امام عالی مقام امام حسین ابن امام علی علیہما السلام شہزادہ امام علی ابن موسیٰ رضاؑ سید السادات ڈاکٹر سید محمد حمید الدین حسینی رضوی قادری شرفی رحمۃ اللہ علیہ کا سانحہ ارتحال ہوگیا۔انا للہ وانا الیہ راجعون۔پورے خانوادے پر غموں کا پہاڑ ٹوٹ پڑا۔

شہزادہ ؒ علی ابن موسیٰ رضاؑ کی خواہش تھی کہ تفسیر چھپ جائے۔مجھے ہر وقت یہ احساس رہتا کہ کچھ میری تساہلی کی وجہ سے تفسیر نہ چھپ سکی۔کیوں کہ پروف ریڈنگ کرنا تھا وہ مجھ سے نہ ہو سکا۔بعد میں اللہ رب العزت نے اپنے حبیب حضور سرکار خاتم النبین احمد مجتبیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اہل بیت اطہار کے وسیلہ سے یہ بات دل میں ڈالی کہ میں حضور شہزادہ علی ابن موسیٰ رضاؑ کے ہاتھ سے لکھے ہوئے پورے مخطوطہ ہی کو یوں نہ اشاعت کر دوں چنانچہ میں نے حضور شہزادہ علی ابن موسیٰ رضاؑ کے اربعین کے موقع پر یہ اعلان کیا کہ ”انشاء اللہ شہزادہ امام علی ابن موسیٰ رضاؑ کی تفسیر ”فرقان حمید“ جلد سے جلد شائع ہو جائیگی“۔

الحمد للہ سرکار پاک سید المرسلین احمد مجتبیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقے پیر و مرشد شہزادہ امام علی ابن موسیٰ رضاؑ نے بیس سال میں لکھے گئے پورے مخطوطہ کو محفوظ رکھا تھا۔چوں کہ ابتدائی پندرہ پارے روز نامہ سیاست میں چھپے تھے جس کی وجہ سے کاغذ تھوڑے بوسیدہ ہوگئے تھے۔اور ان پر بہت سارے ”مارکنگ“ پڑے ہوئے تھے۔اس کی وجہ یہ تھی کہ شہزادہ موسیٰ رضاؑ ہر ہفتہ قرآن پاک کی آیات ان کا ترجمہ تفسیر ٹائپنگ اور کمپوزنگ کے لئے روز نامہ سیاست کو بھیجتے۔جب وہ ٹائپٹ اور کمپوز ہو جاتی تو اس کی ایک پرنٹ کاپی کی آپ ”پروف ریڈنگ“ کرتے اس میں تصیح کرنے کے بعد اس کو روز نامہ سیاست واپس بھیج دیتے۔اور اوریجنل یعنی اصلی تفسیر اپنے پاس محفوظ رکھتے اکثر آپ اس کے اوپر لکیر کھینچ دیتے۔جو علامت ہوتی کے یہ آیات مکمل ہو چکی ہیں۔بعض دفعہ تصیح کا کام شائد ایک سے زائد دفعہ ہوا ہو۔اس مخطوطہ میں سے بعض آیات کی فوٹو کاپی اور بعض دفعہ اخبار میں جو چھپی وہی کاپی کی کٹنگ ملی۔ایسے جملہ ۴۲ آیات ہے جن کی اوریجنل مخطوطہ میں نہیں ملی۔یہ آیات اکثر شروع کے پندرہ پاروں ہی میں سے تھے۔مگر روز نامہ سیاست کے مذہبی صفحہ جس میں یہ تفسیر چھپتی تھی اس کے مکمل تیرہ سالوں کے جلد جن میں تقریباً پندرہ پارے چھپے تھے موجود تھے۔جو اخبار سیاست حضور شہزادہ ؒ کو بھیجتا تھا۔اور اس وجہ سے ان ۴۲ آیات کی

تفسیر موجود ہے۔ان آیات کی ٹائپٹ کا پی بھی موجود ہے۔لیکن چوں کہ پورا مخطوطہ ہاتھ سے لکھا ہوا ہے میں نے فیصلہ کیا کہ میں خود اسے لکھ دیتا ہوں اور اس طرح حضور شہزادہ امام علی ابن موسیٰ رضاؒ سید السادات ڈاکٹر سید محمد حمید الدین حسینی رضوی قادری شرفی رحمۃ اللہ علیہ کے تفسیری کام میں کچھ کتابت کر کے مستحق ثواب ہو جاؤں۔اور پھر میں نے ان آیات ان کا ترجمہ اور ان کی تفسیر کو نقل کیا۔جن کی تفصیل یہ ہے:

سورۃ نمبر	آیات	پارہ نمبر
۱	۶،۷	۱
۲	۹،۱۰،۱۱،۱۲،۲۱۸،۲۱۹،۲۲۰	۱،۲
۳	۸۹،۹۹،۱۰۰،۱۰۱	۴
۴	۶۶،۶۷،۶۸،۶۹،۷۰،۷۱،۷۲،۷۳،۷۴	۵
۵	۴۸،۴۹،۵۰	۶
۷	۲۰۴	۹
۸	۵۶	۱۰
۹	۵۰	۱۰
۱۲	۴۳،۴۴،۴۵،۶۴،۶۵،۶۶	۱۲،۱۳
۱۴	۴۹،۵۰،۵۱،۵۲	۱۳
۱۶	۱۱۳،۱۱۴،۱۱۵	۱۴
۳۹	۹	۲۳

حضور شہزادہ امام علی ابن موسیٰ رضاؒ ڈاکٹر سید محمد حمید الدین حسینی رضوی قادری شرفی رحمۃ اللہ علیہ کے دست مبارک سے لکھی ہوئی تفسیر کے مخطوطہ کی ڈیجیٹل آن لائن اشاعت کے پیچھے مقصد یہ ہیکہ امت المسلمین کو خاص طور پر آپ کے مریدین ومتوسلین کو آپؒ کے قلم سے لکھے ہوئے قرآن پاک ان کا ترجمہ اور تفسیر کو پڑھنے اور فیض حاصل کرنے کا موقع ملے۔ انشاء اللہ تعالیٰ بہت جلد سرکار پاک حضور خاتم النبیین رحمۃ اللعلمین احمد مجتبیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توجہ سے ''فرقان حمید'' کو چھپایا جائیگا اور اس کی بھی کاپی کو شہزادہ کے ویب سائٹ پر مہیا کیا جائے گا۔آخر میں میں اس تفسیر کے مخطوطہ کی ڈیجیٹل چھپائی کے سلسلے میں حضور شہزادہ کے مرید صادق محترم محمد مظہر معین الدین حمیدی کا شکریہ ادا کروں گا کہ انھوں نے اس مخطوطہ کی اشاعت کو جامع تکمیل تک پہنچایا۔اس کی فوٹو کاپی کے سلسلے میں ایک اور مرید صادق جناب محمد ابراھیم عرف رضوان حمیدی کی کاوشیں قابل قدر رہیں۔

اس کے علاوہ تمام اراکین مجلس انتظامی روضہ معلی حضور شہزادہؒ امام علی ابن موسیٰ رضاؒ خصوصاً صدر انتظامی کمیٹی جناب محمد یوسف حمیدی کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں کہ وہ ہر کام میں کمر بستہ رہتے ہیں۔اللہ رب العزت ان سب کو اپنے حبیب سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اہل بیت اطہارؑ کے صدقے دنیا میں سرخرو رکھے عقبیٰ میں ان کی آبرو رکھے۔آمین

۳؍شعبان المعظم ۱۴۴۵ھ ۱۴؍فروری ۲۰۲۴ء

حیدرآباد

پروفیسر سید محمد حبیب الدین حسینی رضوی حمیدی

جانشین شہزادہؒ امام علی ابن موسیٰ رضاؒ ڈاکٹر سید محمد حمید الدین حسینی رضوی قادری شرفیؒ